

گوئی اور بہری اقوام متحدہ اور او آئی سی سے التجائیں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جبکہ خلافت راشدہ کے زیر سایہ ہماری افواج اور انٹیلی جنس با آسانی مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست سے آزاد کر سکتی ہیں

5 جنوری 2021 کو کشمیریوں کے یوم حق خود ارادیت کے دن کے موقع پر عمران خان نے ٹویٹ کیا کہ، "5 جنوری 1949 کو اقوام متحدہ نے جموں و کشمیر کے عوام کو ایک غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے حق خود ارادیت کی ضمانت دی۔ ہم اس دن کو اقوام متحدہ اور اس کی رکن ریاستوں کو اہل کشمیر سے کیے گئے اس ادھورے عہد کی یاد دہانی کے طور پر مناتے ہیں جس کا نبھایا جانا بھی باقی ہے۔" کیوں گوئی اور بہری اقوام متحدہ اور او آئی سی سے مسلسل التجائیں کی جا رہی ہیں جبکہ افواج پاکستان کے صلاح الدین مقبوضہ کشمیر کو ہندو ریاست کی بزدل افواج سے آزاد کرانے کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ جہاد کی شدید چاہت بھی رکھتے ہیں؟ بصیرت سے عاری حکمران مظلوم مسلمانوں کو ظالم سے نجات دلانے کے لیے کن پر انحصار اور بھروسہ کر رہے ہیں؟ اقوام متحدہ مغربی استعماری طاقتوں کا ایک آلہ کار ادارہ ہے جو یہودی ریاست اور ہندو ریاست کے مسلم علاقوں پر قبضوں کی حمایت کرتا ہے۔ او آئی سی میں شامل مسلم دنیا کے حکمران وہ ہیں جو مسلمانوں کی چیخ و پکار کو سرے سے سنتے ہی نہیں اور خاموشی سے ان کے قتل عام کا تماشا دیکھتے ہیں اور صرف اسی صورت میں حرکت میں آتے ہیں جب ان کے مغربی آقا اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جنگ میں انہیں مدد کے لیے پکارتے ہیں، تب یہ دوڑے چلے جاتے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! یہ وقت ٹوٹا ہے، التجائیں اور مظاہرے کرنے کا نہیں ہے، بلکہ اس وقت حکمرانوں کی جانب سے ایسے اعمال مقبوضہ کشمیر کے ہمارے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ یہ وقت تکبیریں بلند کرنے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے ذریعے مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے ہماری افواج کے لیے سری نگر کی جانب مارچ کرنے کا ہے۔ جب ہندو ریاست مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم کر رہی ہے اور لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باؤنڈری پر ہمارے فوجی جوانوں کو شہید کر رہی ہے، تو یہی وقت ہے کہ افواج پاکستان اور آئی ایس آئی کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد اور مسلمانوں کی حمایت کے ساتھ کشمیر کی آزادی کے لیے حرکت میں لایا جائے۔ حال ہی میں آذربائیجان کی مسلمان فوج نے کامیابی سے ناگور کاراباخ کے کئی مقبوضہ علاقوں کو آزاد کر لیا ہے۔ تو دنیا کی چھٹی بڑی آرمی کو مقبوضہ کشمیر آزاد کرانے کے لیے کھلا چھوڑنے سے ہمیں کیا چیز روک رہی ہے جبکہ ہماری افواج کشمیر کی آزادی کے لیے شہادت یا کامیابی کے جذبے سے لڑنے کے لیے تیار بھی ہیں؟ اسی طرح حال ہی میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد سے انتہائی ہلکے اسلحے سے لیس مسلح افغان مجاہدین نے امریکی افواج کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا، یہاں تک کہ آج امریکہ ان سے میدان جنگ میں جنگ کی شدت کو کم کرنے اور مذاکرات کی بھیک مانگ رہا ہے۔ لہذا جب ہمارے بہترین اسلحے سے لیس بہادر اور شیر دل جوانوں کا ہندو ریاست کی بزدل اور شکستہ دل افواج سے سامنا ہو گا تو ان کا کیا حال ہو گا؟

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ارشاد فرمایا، **وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ** "اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو" (البقرہ، 191:2)۔ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اس حکم کو پورا کرو! مقبوضہ کشمیر کو آزاد کروانے میں واحد رکاوٹ ہمارے حکمران ہیں جنہوں نے ہماری افواج اور انٹیلی جنس کو واشنگٹن میں بیٹھے اپنے آقاؤں کے حکم پر روک رکھا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک پر لازم ہے کہ افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے فوری نصرت فراہم کریں۔ صرف خلافت کے قیام کے بعد ہی خلیفہ راشد کی زیر قیادت ہمارے شیر دل جوان اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد اور اپنے خون سے ہمیں ایسی شاندار کامیابی دلائیں گے کہ ہم اس پر خوشیاں منائیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصَرِّكُمُ عَلَيْهِمْ وَيَسْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ** "ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مؤمن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا" (التوبة، 14:9)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس